عالمی مجلس مشاورت کی اسلامی بہنوں کی مدنی بہاریں (اسلامی بہنوں میں مدنی انقلاب)

مدنی ماحول کیسے ملا؟

(اور دیگر 15 مدنی بہاریں)

پہلے اسے پڑھ لیجئے

اسلامی بھائیوں کے ساتھ ساتھ لاکھوں لاکھ اسلامی بہنوں نے بھی شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے خون پسینے سے سینچی ہوئی تبلیغ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ''دعوتِ اسلامی'' کے مدنی پیغام کو قبول کیا، فیشن پرستی اور فحاشی وعریانی سے سرشار معاشرے میں پروان چڑھنے والی بیشمار اسلامی بہنیں گناہوں کے دلدل سے نکل کر امہات المؤمنین اور شہزادیٔ کونین بی بی فاطمۃ الزہرا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُن کی دیوانیاں بن گئیں۔ گلے میں ڈوپٹہ لٹکا کر شاپنگ سینٹروں اور مخلوط تفریح گاہوں میں بھٹکنے والیوں کو کربلا والی عفت مآب شہزادیوں رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُن کی شرم وحیا کی وہ برکتیں نصیب ہوئیں کہ مدنی برقع ان کے لباس کا جزو لاینفک (یعنی نہ جدا ہونے والا حصہ) بن گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ بیشمار مقامات پر اسلامی بہنوں کے بھی شرعی پردے کے ساتھ سنّتوں بھرے اجتماعات ہوتے ہیں اور مدرسۃ المدینہ (بالغات) بھی لگتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی منّیوں اور اسلامی بہنوں کو قرآن کریم حفظ وناظرہ کی مفت تعلیم دینے کے لیے کئی ''مدارس المدینہ'' اور عالمہ بنانے کے لیے متعدد ''جامعات المدینہ'' قائم ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی میں ''حافظات''

اور ”مدنیہ عالمات“ کی تعداد بڑھتی جارہی ہے۔ اسلامی بھائیوں سے اسلامی بہنیں بھی کسی طرح پیچھے نہیں ہیں۔

اسلامی بہنوں کی عالمی مجلس مشاورت کا قیام

اسلامی بہنوں کے مدنی کام کو مزید مضبوط کرنے کے لیے محرم الحرام ۱۴۳۴ھ مطابق نومبر 2012ء میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے حکم سے دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ نے اسلامی بہنوں کی عالمی مجلس مشاورت قائم کی۔ اسلامی بہنوں کے ساری دنیا کے تمام مدنی کام اور شعبے اسی مجلس کے تحت ہیں۔

دعوتِ اسلامی کی مجلس اَلْمَدِيْنَةُ الْعِلْمِيَّة کی طرف سے عالمی مجلس مشاورت کی اسلامی بہنوں کی مدنی بہاروں پر مشتمل ایک رسالہ بنام ”مدنی ماحول کیسے ملا؟“ پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جارہی ہے۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں ”اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش“ کرنے کے لئے مدنی انعامات پر عمل اور مدنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول مجلس اَلْمَدِيْنَةُ الْعِلْمِيَّة کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔

شعبہ امیرِ اہلسنّت — مجلسِ اَلْمَدِيْنَةُ الْعِلْمِيَّه ﴿دعوتِ اسلامی﴾

۱۳ ذیقعدہ ۱۴۳۶ھ بمطابق 28 اگست 2015ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرود شریف کی فضیلت

حضرتِ سیِّدُنا عبدالرحمٰن بن عوف رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ شَہَنشاہِ خوش خِصال، پیکرِ حُسن و جمال، دافِعِ رنج ومَلال، صاحِبِ جُودو نَوال، رسولِ بے مِثال، بی بی آمِنہ کے لال صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایک مرتبہ باہر تشریف لائے تو میں بھی پیچھے ہولیا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایک باغ میں داخل ہوئے اور سجدہ میں تشریف لے گئے۔ سجدے کو اتنا طویل کردیا کہ مجھے اندیشہ ہوا کہیں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے رُوحِ مبارَکہ قبض نہ فرمالی ہو۔ چُنانچِہ میں قریب ہو کر بغور دیکھنے لگا۔ جب سرِ اقدس اُٹھایا تو فرمایا: اے عبدالرحمٰن! کیا ہوا؟ میں نے اپنا خدشہ ظاہر کردیا تو فرمایا: جبرئیلِ امین نے مجھ سے کہا: کیا آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ بات خوش نہیں کرتی کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: جو تم پر دُرُودِ پاک پڑھے گا میں اُس پر رحمت نازِل فرماؤں گا اور جو تم پر سلام بھیجے گا میں اُس پر سلامتی اُتاروں گا۔ (مسند احمد، حدیث عبدالرحمن بن عوف الزھری، ۱/۴۰۶، حدیث: ۱۶۶۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

1 مدنی ماحول کیسے ملا؟

راولپنڈی (پنجاب، پاکستان) کی مقیم اسلامی بہن کے مکتوب کا خلاصہ

کچھ یوں ہے کہ تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میری دین کی طرف بالکل رغبت نہیں تھی۔ نہ نمازوں کی محافظت کا مدنی ذہن تھا نہ ہی پردے کی اہمیّت کا علم تھا، بس دنیاوی تعلیم کے حصول کا جُنون سر پر سوار تھا، قبر وآخرت کی تیاری سے یکسر غافل ہو کر دنیاوی مال کے حصول کے لیے میں نے ایک جگہ ملازمت بھی اختیار کی ہوئی تھی، ساتھ ساتھ پڑھائی کا سلسلہ بھی جاری تھا، میری زندگی کا رُخ بدلنے کا سبب یوں بنا کہ دلوں میں خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰے کی شمع فروزاں کرنے والی انمول کتاب ''فیضانِ سنّت'' پڑھنے کا اتفاق ہوا مزید مدنی انعامات کے رسالے میں موجود مدنی پھول پڑھے جس کی برکت سے مجھے یہ احساس ہوا کہ میں اپنی سانسوں کے انمول موتی صِرف دنیا کی راحتیں اور آسائشیں حاصل کرنے میں صرف کر رہی ہوں، مجھے اپنی قبر وآخرت کے لیے بھی نیکیوں کا ذخیرہ جمع کرنا چاہیے، سانسوں کی قدر کرتے ہوئے نیکی کی راہ اختیار کر کے اپنا نامۂ اعمال روشن کرنا چاہیے، لہٰذا میں نے اپنے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سنّتوں پر عمل کرنے کا ارادہ کر لیا، علم وعمل سے مالا مال ہونے کے لیے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنا اپنا معمول بنا لیا، جہاں سنّتوں بھرے بیانات میں مقصدِ حیات اور نیک اعمال کے اجر وثواب کے بارے میں سن کر مزید نیکی کے جذبے کو مدینے کے چار چاند

لگ گئے، خوش قسمتی سے اسی دوران ہمارے شہر راولپنڈی میں دعوتِ اسلامی کے تحت ایک عظیم الشان سنّتوں بھرے اجتماع کا انعقاد ہوا، جس میں بیان کرنے کے لیے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بنفسِ نفیس تشریف لانے والے تھے، ہر طرف امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی آمد کی دھوم مچی ہوئی تھی، عاشقانِ رسول بڑے جوش و خُروش سے اجتماع کی دعوت عام کرنے میں مصروف تھے، ایک ولی کامل کے ملفوظات سے مُستَفِیض ہونے کے لیے اس سنّتوں بھرے اجتماع میں اسلامی بہنوں کیلئے پردے کا انتظام تھا، میری قسمت کا ستارا چمکا کہ میں بھی بیان سننے کے لیے پہنچ گئی۔

زندگی میں پہلی بار سنّتوں کی بہار دیکھ کر بہت اچھا لگا، کثیر تعداد میں اسلامی بہنیں بھی اجتماع کی برکتیں لوٹنے آئی ہوئی تھیں، جو مدنی برقع پہنے ہوئے تھیں، میں بھی ایک طرف بیٹھ کر سنّتوں بھرے اجتماع کی برکتوں سے اپنا خالی دامن بھرنے لگی، جب شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بیان شروع ہوا تو اسلامی بہنیں بغور بیان سننے لگیں، میں بھی ان خوش نصیبوں میں شامل ہوگئی، جوں جوں پُرتاثیر بیان سنتی گئی، دل کی کیفیت بدلتی گئی، دورانِ بیان ہی میں نے تہِ دل سے اپنی اندھیری قبر نیکیوں سے روشن کرنے اور شفاعتِ رسول کی حقدار بننے کے لیے نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کا عزم کرلیا، اختتامی دعا کے

وقت اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے مغفرت طلب کی، یوں میں اس اجتماعِ پاک سے نیکی کی دعوت عام کرنے کا جذبہ لیے گھر لوٹی اور دعوتِ اسلامی کے مدنی کام کرنے میں مشغول ہو گئی، دعوتِ اسلامی کے تحت لگنے والے مدرسۃُ المدینہ (بالغات) میں تجوید کے ساتھ قرآنِ پاک سیکھنے کی سعادت حاصل کرنے لگی مزید سنّتوں بھرے مدنی ماحول کی برکت سے علمِ دین کی فضیلت کا پتا چلا تو تحصیلِ علمِ دین کا شوق دل میں پیدا ہو گیا، میں نے بقیہ سانسوں کو غنیمت جانتے ہوئے قرآن و حدیث کا علم حاصل کرنے کے لیے درسِ نظامی میں داخلہ لے لیا، مدنی ماحول سے قبل بس دنیاوی علوم و فنون کی کتابیں پڑھنا میرا معمول تھا مگر اب مکتبۃُ المدینہ کی شائع شدہ کتابوں کی عام فہم اور خوفِ خدا و عشقِ مصطفٰے سے بھرپور تحریر پڑھنے کا موقع ملنے لگا جس کی برکت سے مجھے عبادت کا ذوق و شوق نصیب ہوا جوں جوں وقت گزرتا گیا نیکی کی دعوت کا جذبہ بڑھتا گیا، اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تا دمِ تحریر عالمی مجلسِ مشاورت کی رکن ہونے کی حیثیت سے اسلامی بہنوں میں سنّتوں کی خدمت عام کرنے میں مصروفِ عمل ہوں، اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دعا ہے کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی غلامی اور مدنی ماحول میں استقامت عطا فرمائے۔

آمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا کس طرح فکرِ آخرت سے نابلد

اسلامی بہن قبر و آخرت کی تیاری کرنے کے جذبے سے مالا مال ہوگئی اور اپنی زندگی کی بقیہ سانسوں کو غنیمت جانتے ہوئے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئی، مخارج کے ساتھ قرآنِ پاک کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے مدرسۃُ المدینہ (بالغات) میں شرکت کرنا معمول بنالیا مزید علمِ دین کا ایسا ذوق نصیب ہوا کہ عالمہ کورس کرنے کی سعادت حاصل کرنے لگی، علمِ دین پڑھنے، پڑھانے اور اس کے اجر و ثواب کی فضیلت کے کیا کہنے؟ اس سے انسان کی دنیا و آخرت سنور جاتی ہے اور یہی علم ذریعہ نجات ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے قرآنِ مجید میں علمِ دین جاننے والوں کی بزرگی اور فضیلت کو بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْۙ وَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ (پ۲۸، المجادلة: ۱۱) ترجمہ کنز الایمان: اللہ تعالٰی تمہارے ایمان والوں کے اور ان لوگوں کے جن کو علم دیا گیا ہے بہت سے درجات بلند فرمائے گا۔

حضور اکرم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے بہت سی احادیث میں علمِ دین کی فضیلت بیان فرمائی ہے چنانچہ ارشاد فرمایا: عالم کی فضیلت عابد پر ویسی ہی ہے جیسی میری فضیلت تمہارے ادنیٰ پر پھر فرمایا کہ اللہ تعالٰی اور اس کے فرشتے اور تمام آسمان و زمین والے یہاں تک کہ چیونٹی اپنے سوراخ میں اور یہاں تک کہ مچھلی سب اس کی بھلائی چاہنے والے ہیں جو عالم کہ لوگوں کو اچھی باتوں کی تعلیم دیتا

ہے۔(ترمذی،کتاب العلم،باب ماجاء فی فضل الفقه علی العبادة،٣١٣/٤،حدیث:٢٦٩٤)

2 سُنّتیں سکھانے کا جذبہ

ایک اسلامی بہن نے اپنے مدنی ماحول سے وابستگی کے احوال کچھ یوں بیان کیے کہ مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں سنّتوں کی قدر ومنزلت سے نابلد تھی، میرے دل میں سنّتِ رسول کی محبت کچھ یوں اُجاگر ہوئی، ۱۴۱۶ھ مطابق 1996ء کی بات ہے، دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بہن سے میری ملاقات ہوگئی، جو نیکی کی دعوت کے جذبے سے سرشار تھیں انہوں نے میری قبر وآخرت کی بہتری کی خاطر مجھے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مایۂ ناز تالیف ''فیضانِ سنّت'' تحفۃً پیش کرتے ہوئے اسے پڑھنے کی ترغیب دلائی۔ان کا پیار بھرا انداز دیکھ کر میں نے وہ کتاب لے لی اور جب اس کا مطالعہ شروع کیا تو میں نے تحریر کو انتہائی عام فہم پایا، مزید جگہ بہ جگہ بزرگانِ دین کے خوفِ خدا اور عشقِ رسول کے واقعات موجود تھے جنہیں پڑھ کر اولیاء کرام کی محبت وعقیدت دل میں جاگزیں ہوگئی، خصوصاً اِس کتاب کے باب ''فیضانِ درود وسلام'' میں درودِ پاک پڑھنے کے فضائل پر مبنی روایات کے ساتھ ساتھ درود وسلام کی برکات سے بھرپور واقعات پڑھ کر دل میں عشقِ رسول کی شمع فروزاں ہوگئی، درود وسلام پڑھنے کا

معمول بن گیا، یوں میں فیضانِ سنت کی برکت سے دعوتِ اسلامی کے مشکبار ماحول سے آشنا ہوگئی، مگر ابھی تک مدنی ماحول سے وابستہ نہیں ہوئی تھی، ایک مرتبہ میری ملاقات مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بہن سے ہوگئی، انہوں نے بھی شفقت فرمائی اور محبت بھرے انداز میں مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی، فیضانِ سنّت کی پُرتاثیر تحریر کی برکت سے میں پہلے ہی مدنی ماحول سے متاثر ہوچکی تھی لہٰذا میں نے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوکر علمِ دین کی برکتوں سے مالا مال ہونے کی نیّت کر لی اور مقررہ دن سنّتوں بھرے اجتماع میں پہنچ گئی، جہاں ایک روح پرور سماں تھا، حیا سے پُرنور ماحول تھا، باپردہ اسلامی بہنوں میں آکر پتا چلا کہ ایک مسلمان عورت کو کس قدر پردے کا اہتمام کرنا چاہیے، اس پُرفتن دور میں جبکہ ہمارے معاشرے میں خواتین پردے کی اہمیت سے ناواقف، اپنی قبر و آخرت کو فراموش کیے، شادی بیاہ اور دیگر گھریلو تقریبات میں بے پردگی کے گناہ سے اپنے نامۂ اعمال سیاہ کرتی ہیں ایسے حالات میں دعوتِ اسلامی سے وابستہ اسلامی بہنیں حیا و عفت کا عملی طور پر درس دیتی ہوئیں بہت اچھی لگیں۔

الغرض سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی برکت سے میری غفلت دور ہوگئی، میں مقصدِ حیات سے واقف ہوگئی، زندگی کی انمول سانسوں کی قدر و

منزلت دل میں گھر کرگئی ، میں نے اندھیری قبر روشن کرنے اور آخرت کی ذلت و رسوائی سے بچنے کے لیے مدنی ماحول اختیار کرلیا، پہلے خود نیکیوں سے غافل تھی مگر اب جہاں عمل کا جذبہ ملا وہیں دوسری مسلمان بہنوں کی اصلاح کی کُڑھن دل میں جاگزیں ہوگئی ، میں حسبِ استطاعت علاقے کی اسلامی بہنوں کو مدنی ماحول کے قریب کرنے میں مشغول ہوگئی ، مزید قرآن و حدیث کا علم حاصل کرنے کے لیے جامعۃُ المدینہ (للبنات) میں داخلہ لے لیا، جوں جوں وقت گزرتا گیا میرے علم و عمل میں ترقی ہوتی گئی ، تادمِ تحریر درسِ نظامی سے سندِ فراغت پانے کے بعد **جامعات المدینہ** (للبنات) میں خدمت کی سعادت نصیب ہوئی ، ۱۴۳۵ھ مطابق 2014ء میں **مجھے عالمی مجلس مشاورت کا رکن بنادیا گیا۔**

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اس مدنی بہار سے فیضانِ سنّت تحفے میں دینے کی اہمیت کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے، عمومی طور پر آج ہمارے معاشرے میں تحفہ لینے دینے کا رواج عام ہو چکا ہے، مگر بدقسمتی سے اچھے ماحول سے دوری کے سبب لوگ اس بات سے نابلد ہوتے ہیں کہ تحفہ دینا کارِ ثواب ہے اور حدیثِ پاک میں تحفہ دینے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے. تَهَادَوْا تَحَابُّوْا ، ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی (موطأ امام مالك، ۲/ ۴۰۷، حديث: ۱۷۳۱) لٰہٰذا جب ہم کسی کو کوئی چیز تحفۃً پیش کریں تو حدیثِ پاک پر عمل کرنے کی نیّت کرکے

اجر وثواب کا حقدار بنیں، مزید تحفے میں ایسی چیز پیش کریں جو سامنے والے کی دنیا وآخرت کے سنورنے کا سبب بنے، اس سلسلے میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے فکرِ آخرت اُجاگر کرنے والے مدنی رسائل، کیسٹ بیانات تحفۃً پیش کرنا مفید ہیں، کیا بعید کہ ایک ولی کامل کی پُر تاثیر تحریر پڑھ کر یا سنّتوں بھرا بیان سن کر کسی کی بگڑی سنور جائے، اور وہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوکر سنّتوں کی خدمت عام کرنے والے خوش نصیب اسلامی بھائیوں کی فہرست میں شامل ہو جائے، یوں جہاں اس کی قبر وآخرت بہتر ہوگی وہیں آپ کو بھی ڈھیروں ڈھیر ثواب کا خزانہ ہاتھ آئے گا۔

﴿3﴾ دل چوٹ کھا گیا

باب المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے تحریری بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ بچپن ہی سے نماز پڑھنے کے ساتھ ساتھ نعتِ رسولِ مقبول پڑھنے کا شوق تھا، مادرِ علمی میں بھی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کا لکھا ہوا نعتیہ کلام پڑھا کرتی، اجتماعِ میلاد میں بھی محبت وعقیدت سے شرکت کرنے کا معمول تھا۔ مگر بدقسمتی سے علمِ دین سے دوری کے سبب فلمیں ڈرامے، گانے باجے دیکھنے سننے کے فعلِ بد میں گرفتار تھی، فلموں ڈراموں کے بے ہودہ مناظر دیکھ کر اپنی آخرت برباد کر رہی تھی، میری زندگی میں

سنّتوں کی بہار کچھ اس طرح آئی کہ ایک دن دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ چند اسلامی بہنیں مدنی برقعے سجائے، نیکی کی دعوت دینے کے لیے ہمارے گھر تشریف لائیں اور دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دی، مگر افسوس! میں نے ان خیر خواہ اسلامی بہنوں کی دعوت قبول کرنے کے بجائے نفس وشیطان کے بہکاوے میں آکر حیلے بہانے بنا کرٹال دیا، مگر قربان جایئے! ان کے حسن اخلاق پر انہوں نے نیکی کی دعوت دینا ترک نہ کیا، وہ وقتاً فوقتاً ہمارے گھر آتی رہیں، اس طرح کافی عرصہ گزر گیا، آخر ان کی استقامت کے سامنے میرے حیلے بہانے سب ناکارہ ہوگئے، ایک دن میں نے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی ہامی بھر لی اور مقررہ دن سنّتوں بھرے اجتماع میں پہنچ گئی، وہاں غافل دلوں کو بیدار کرنے والے سنّتوں بھرے بیان اور اجتماع کے ایمان افروز مناظر سے قلب پر چھائی گناہوں کی سیاہی دور ہوگئی، اور نیکیوں بھری راہ اختیار کرنے کا عزم مصمم کرلیا۔

اسلامی بہنوں کی مسلسل انفرادی کوشش کی برکت سے میں سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہوگئی، خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰے سے سرشار اسلامی بہنوں کی رفاقت کیا ملی میری زندگی میں عمل کی بہار آگئی، مزید اسلامی بہنوں نے مدنی انعامات پر عمل کرنے کی ترغیب دلائی، میں نے بھی باعمل بننے کے جذبے

کے تحت مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنا شروع کر دیا، جس کی برکت سے مدنی برقع سجانے کی سعادت مل گئی، دعوتِ اسلامی کے فیضان سے رفتہ رفتہ میرے علم وعمل میں اضافہ ہوتا گیا، مدنی کاموں میں حصہ لینا میرا معمول بن گیا، مدنی انعامات پر عمل کرنے کے ایسے ثمرات ملے کہ میں ترقی کے زِینے طے کرتی چلی گئی، تادمِ بیان عالمی مجلس مُشاوَرَت کی رکن ہونے کی حیثیت سے سنّتوں کی خدمت سرانجام دے رہی ہوں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیواور اسلامی بہنو! دیکھا آپ نے اِستِقامت کے ساتھ نیکی کی دعوت دینے کی برکت سے فلموں ڈراموں اور گانے باجوں کی شائقہ تائب ہو گئی، ہمیں اِستِقامت کا دامن نہیں چھوڑنا چاہئے اور اخلاص کے ساتھ نیکی کی دعوت کا سلسلہ جاری رکھنا چاہئے۔ جس بات کی تکرار ہوتی ہے وہ پتھر دل کو بھی موم بنا لیتی ہے، مزید یہ کہ جب بھی ہم نیکی کی دعوت پیش کریں گے، ہمیں ہر بات پر ایک سال کی عبادت کا ثواب ملے گا چنانچہ حضرت موسیٰ عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے عرض کیا: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! جو اپنے بھائی کو بُلائے۔ اُسے نیکی کا حکم کرے اور بُرائی سے روکے۔ اُس کی جزا کیا ہے؟ فرمایا: میں اُس کی ہر بات پر ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہوں اور اُسے جہنم کی سزا دینے میں مجھے حیا آتی ہے۔ (مکاشفۃ القلوب، ص۴۸)

﴿4﴾ علمِ دین حاصل کرنے کا شوق مل گیا

بابُ المدینہ (کراچی) کی اسلامی بہن کا بیان خلاصۃً پیشِ خدمت ہے کہ میرا تعلق ایک ایسے گھرانے سے ہے جس میں والدین بیٹیوں کو اعلیٰ تعلیم دلوانے کو ترجیح دیتے ہیں، اسی طرح میرے والد صاحب نے بھی مجھے اعلیٰ تعلیم دلوانے کیلئے پہلے اسکول اور اس کے بعد کالج میں داخل کروا دیا۔ اس وجہ سے میں موت کے بعد کے معاملات سے غافل تھی۔ فکرِ آخرت کی شمع کچھ یوں فروزاں ہوئی کہ جب میں BSC کر رہی تھی، ایک دن دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ میری بہن نے مجھے مختصر وقت میں تجوید و مخارج کے ساتھ قرآن پاک پڑھنے کے لیے **مدرسۃ المدینہ** (بالغات) میں داخلہ لینے کی دعوت پیش کی۔ لہٰذا میں نے نورِ علمِ دین سے روشن و منوّر ہونے کے لیے **مدرسۃ المدینہ** (بالغات) میں جانا شروع کر دیا مگر دنیوی علوم وفنون حاصل کرنے کی وجہ سے مدرسے میں پابندی سے حاضر نہ ہو پاتی، لیکن جب بھی مجھے مدرسے میں شرکت کی سعادت حاصل ہوتی تو پڑھانے والی اسلامی بہن بڑی محبت و شفقت فرماتی، مدنی ماحول سے وابستہ ہونے، مزید علمِ دین حاصل کرنے کا جذبہ دلاتی، یوں رفتہ رفتہ دل پر چھائی غفلت دور ہونے لگی، علمِ دین کے فضائل سُن کر حصولِ علمِ دین کا جذبہ دل میں موجزن ہو گیا، اسی جذبے کے

تحت میں نے دعوتِ اسلامی کے زیرِاہتمام ہونے والے شریعت کورس میں داخلہ لے لیا، ابتداً صبح جامعہ پڑھنے جاتی اور اس کے بعد ایم فل کو وقت دیتی، یونہی 6 ماہ بیت گئے، الغرض اس مختصر شریعت کورس میں بہت کچھ سیکھنے کو ملا، عبادت کا ذوق نصیب ہوا، دنیائے فانی کی حقیقت کا پتا چلا، یوں میں مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئی، اسی دوران مجھے ایک بڑے اسکول سے کیمیسٹری پڑھانے کی آفر ہوئی، مگر شریعت کورس کی برکت سے دل میں ایسی فکرِ آخرت اُجاگر ہوچکی تھی کہ میں نے اسے قبول کرنے سے انکار کردیا۔ نیز شریعت کورس کی برکت سے درس نظامی (عالم کورس) کرنے کے لیے دعوت اسلامی کے جامعۃ المدینہ (للبنات) میں داخلہ لے لیا، اور ذوق وشوق کے ساتھ حصولِ علمِ دین میں مشغول ہوگئی۔ دعوت اسلامی کے تحت ہونے والے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنا اور دیگر مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا میرے معمولات میں شامل ہوگیا۔ مدنی ماحول میں ہونے والے سنّتوں بھرے بیانات سن کر دل میں خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰے اُجاگر ہوگیا، درودِ پاک پڑھنا میرا معمول بن گیا، دل میں دیدارِ مصطفٰے کا جام پینے کی تڑپ پیدا ہوگئی، دعوتِ اسلامی والیوں کی رَفاقت کی برکت سے مدینے کی یادوں میں گم رہنے لگی، دل ودماغ پر اچھے اَفکار طاری رہنے لگے، میری خوش قسمتی کہ ایک دن جب سوئی تو میری قسمت کا

ستارا چمک اُٹھا، سر کی آنکھیں کیا بند ہوئیں دل کی آنکھیں روشن ہوگئیں، خواب میں آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ اس مبارک و رحمت بھرے خواب کے بعد میں نے دیگر تمام مصروفیات ختم کر کے اپنے آپ کو قرآن وسنت کی خدمت کیلئے وقف کر دیا۔ تادمِ بیان عالمی مجلسِ مشاورت کی رُکن ہونے کی حیثیت سے سنّتوں کا پرچار کر رہی ہوں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دعا ہے کہ مجھے اس ذمہ داری کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور میری بے حساب مغفرت فرمائے۔

آمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو اور اسلامی بہنو! دیکھا آپ نے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی کیسی برکتیں ہیں، وہ اسلامی بہن جس نے اپنی زندگی کا ایک طویل عرصہ فکرِ آخرت سے غافل ہو کر دنیوی علوم وفنون حاصل کرنے میں صرف کر دیا تھا، مگر جب انہیں مدنی ماحول ملا تو ان کے دل میں یہ احساس اُجاگر ہوا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہمیں دنیا میں اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے، قبر وآخرت میں دنیاوی علوم وفنون کی ڈگریاں کام نہیں آئیں گی، بلکہ وہاں تو نیک اعمال کام آئیں گے، اگر نمازیں پڑھی ہوں گی، شریعت کی پابندی کی ہوگی تو رحمتِ الٰہی

شامل حال ہوگی، ورنہ ناراضی الٰہی کی صورت میں سخت ترین عذابات کا شکار ہونا پڑے گا۔ دعوتِ اسلامی کے فیضان سے لوگوں کی زندگیوں میں مدنی انقلاب برپا ہورہا ہے، وہ لوگ جو کل تک صرف دنیا کے حصول کو اپنا مقصدِ حیات سمجھ بیٹھے تھے، آج سنّتوں پر عمل کرکے اپنی قبر و آخرت بہتر بناتے ہوئے نظر آتے ہیں، آپ بھی ہردم اس مدنی ماحول سے وابستہ رہیے، خود بھی سنّتوں پر عمل کیجیے اور اس عظیم مقصد ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے'' کے تحت اپنی زندگی کے شب و روز بسر کرکے آخرت میں عظیم ثواب کے حقدار بن جائیے۔

﴿5﴾ نمازوں کی پابندی نصیب ہوگئی

پشاور (خیبر پختونخواہ، پاکستان) میں مقیم اسلامی بہن کے تحریری بیان کا خلاصہ کچھ اس طرح ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں بے عملی کا شکار تھی۔ گھر میں مذہبی ماحول نہ ہونے کی وجہ سے فرائض اور سنّتوں پر عمل کرنے کا بالکل ذہن نہ تھا، میرے بڑے بھائی بھی بُری عادات و اخلاق میں مبتلا تھے، سب گھر والے اُن سے پریشان تھے، ہمارے گھر میں سنّتوں کی بہار آنے کا سبب کچھ یوں بنا ۱۴۰۹ھ مطابق 1989ء میں بابُ المدینہ (کراچی) سے ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی مدنی کاموں کی ترقی و عروج کے عظیم مقصد کے تحت ہمارے شہر پشاور میں تشریف لے آئے، قسمت سے بھائی جان کی ان سے ملاقات ہوگئی،

سنّتوں کے عامل اسلامی بھائی نے ان پر شفقت فرمائی اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے راہِ سنّت کا مسافر بننے کا مدنی ذہن دیا، جس کی برکت سے ان کی عملی حالت میں بہتری آنے لگی، اخلاق وکردار میں بھی تبدیلی آنے لگی، جب گھر آتے تو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی بابت باتیں بتاتے کہ دعوتِ اسلامی تبلیغ قرآن وسنّت کی غیر سیاسی تحریک ہے، جو معاشرے کی بدعملی دور کرنے میں اپنا اہم کردار ادا کررہی ہے، مزید وہ وقتاً فوقتاً امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے فکرِ آخرت پر مشتمل سنّتوں بھرے انقلابی بیانات، مدنی رسائل اپنے ہمراہ لے کر آتے اور مدنی ماحول کی بہاریں سناتے، سب گھر والے ان کی زندگی میں آنے والا مدنی انقلاب دیکھ کر حیران تھے، بھائی جان کی اس حیرت انگیز تبدیلی کو دیکھ کر ایک رات سوچا کہ بھائی جان جو بیانات کی کیسٹیں لاتے ہیں انہیں سننا چاہئے کہ آخر ان میں ایسا کیا بیان کیا گیا ہے؟ میری خوش قسمتی کہ ایک رات میں نے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا کیسٹ بیان بنام ''پُراسرار بچہ'' سننے کی سعادت حاصل کی، ایک ولی کامل کی زبان سے نکلے الفاظ دل میں اثر کر گئے، میں نے بغور اس بیان کو سننے کی سعادت حاصل کی حتی کہ پورا بیان سن لیا، نجانے الفاظ میں ایسی کیا تاثیر تھی کہ میں نے ایک بیان سننے کے بعد دوسرا بیان ''جہنم کی تباہ کاریاں'' چلادیا، جب

اس میں جہنم کے شدید ترین عذابات کے بارے میں سُنا تو خوفِ خدا کے باعث میرے جسم کا رواں رواں کانپ اُٹھا، میرے دل کی کیفیت بدل گئی، اس کے بعد میں نے تیسرا بیان ''زمین کھا گئی نوجوان کیسے کیسے'' سنا جسے سن کر یہ احساس پیدا ہوا کہ دنیا میں دل لگانا حماقت ہے، دنیا و آخرت کی بہتری صرف عبادتِ الٰہی میں ہے، لہٰذا میں نے بقیہ سانسوں کو غنیمت جانا، اپنے پاک پروردگار عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں توبہ کر کے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئی، اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنا میرا معمول بن گیا۔ نمازوں کی پابندی اور سنّتوں پر عمل کرنا شروع کر دیا، یوں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے سنّتوں بھرے بیانات سننے کی بدولت مجھے سابقہ گناہوں پر افسوس ہونے لگا، قبر و حشر کے متعلق میری فکر بڑھنے لگی اور میں نے نیکیوں بھری زندگی گزارنے کا عزم کر لیا۔ نیز دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں حصہ لینے لگی۔ حسنِ اتفاق سے اُسی سال ۱۴۰۹ھ مطابق 1989ء میں پشاور شہر کا تاریخی سنّتوں بھرا اجتماع ہوا، جس میں بابُ المدینہ (کراچی) سے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه تشریف لائے اور سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔ اس اجتماع کے اختتام پر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه ہمارے گھر تشریف لائے، ایک ولی کامل کی آمد پر گھر کا ہر

فرد خوش تھا، گھر میں عید کا سماں تھا، خوش قسمتی سے اسی دن ہم نے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں بیعت کی سعادت حاصل کی، چنانچہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه اور آپ کے ہمراہ آنے والے اسلامی بھائیوں کے لیے سبز قہوہ تیار کرنے کا کہا گیا، ایک اسلامی بھائی نے گھر والوں سے کہا کہ امیرِ اہلسنّت قہوہ میں لیموں کا رس پسند فرماتے ہیں یہ سن کر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے فرمایا کہ لیموں گھر میں نہیں ملیں گے۔ واقعی جیسا فرمایا گیا ویسا ہی ہوا اس دن گھر میں لیموں موجود نہیں تھے۔ تادم بیان اس واقعے کو تقریباً 25 سال کا عرصہ گزر چکا ہے، ایک ولی کامل کی آمد کی برکت سے ہمارا گھرانہ سنّت کا گہوارہ بن گیا، میں اور میرے گھر والے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گئے۔ تادمِ بیان میں عالمی مجلسِ مشاورت کی رکن ہونے کی حیثیت سے اپنی خدمات سرانجام دے رہی ہوں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ تادم زیست مدنی ماحول میں استقامت عطا فرما۔

آمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی تحریر اور بیان میں ایسی تاثیر پیدا فرمائی ہے جس کی برکت سے نجانے کتنے لوگ راہِ سنّت پر گامزن ہو کر نیکیوں بھری زندگی بسر کرنے کی سعادت پا رہے ہیں، مزید یہ بھی پتا چلا کہ گھر کو سنّت کا گہوارہ بنانے میں امیرِ اہلسنّت

دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے سنّتوں بھرے بیانات اور آپ کے مرتب کردہ رسائل بڑے ہی مفید ہیں، لہٰذا ہمیں بھی اپنے گھروں میں ان روح پرور بیانات کو سننے کا اہتمام کرنا چاہیے، اس کی برکتیں آپ خود اپنے سر کی آنکھوں سے دیکھ لیں گے کہ کس طرح ایک ولی کامل کی پُرتاثیر زبان سے دی گئی نیکی کی دعوت سے اہل خانہ کے اخلاق و کردار میں نکھار آتا ہے اور گھر میں کیسا محبتوں بھرا مدنی ماحول قائم ہوتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ ڈائجسٹ پڑھنے کی شائقہ

بابُ المدینہ (کراچی) کی اسلامی بہن اپنی داستانِ عشرت کچھ اس طرح سے سناتی ہیں کہ میں غفلت میں ڈوبی ہوئی تھی، نیکیوں کی قدر و منزلت سے نابلد اپنی زِیست فضول کاموں میں ضائع کر رہی تھی، مجھے بچوں کی کہانیاں، اخبارات، رسائل اور ڈائجسٹ وغیرہ پڑھنے کا جنون کی حد تک شوق تھا، اگر کوئی ناول یا اخبار میرے ہاتھ لگ جاتا تو جب تک اسے مکمل پڑھ نہ لیتی مجھے چین نہ آتا، اسی طرح زندگی بیت رہی تھی، افسوس! میں اس مدنی فکر سے عاری تھی کہ میں دن بدن موت کے قریب ہوتی چلی جارہی ہوں، ہر آنے والا دن میری زندگی سے کم ہوتا جارہا ہے، کل بروزِ قیامت اپنی زندگی بھر کے معاملات کا حساب دینا ہے۔

میری زندگی میں عمل کی بہار کچھ یوں آئی، میرے بڑے بھائی سنّتوں سے کوسوں دور فیشن کی وادیوں میں محصور تھے، خوش قسمتی سے انہیں دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول میسر آگیا، ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت ان کا معمول بن گیا، وہاں ہونے والے سنّتوں بھرے بیانات نے ان کی زندگی کی کایا ہی پلٹ دی، دن بدن اُن کے اخلاق و کردار میں ایک نمایاں تبدیلی آنے لگی، جب سنّتوں بھرے اجتماع سے گھر لوٹتے تو اپنے ہمراہ امیرِ اہلسنّت حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد **الیاس عطّار** قادری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے سنّتوں بھرے انقلابی بیانات کی کیسٹیں اور چند مدنی رسائل بھی لاتے، چونکہ مجھے کہانیاں پڑھنے کا بہت شوق تھا اس لیے ان رسائل کو شوق سے پڑھتی، یوں تو بے شمار کہانیوں کی کتابیں پڑھ چکی تھی مگر مدنی رسائل پڑھنے سے ایک عجب قلبی سکون ملتا، ایک ولیِ کامل کی عام فہم تحریر پڑھ کر بہت متاثر ہوتی، مزید بھائی جان وقتاً فوقتاً امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے بیانات چلاتے، خود بھی شوق سے سنتے اور گھر والوں کو بھی سناتے، یوں امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی پُرسوز آواز کانوں کے راستے دل میں اُترتی گئی، جس کی برکت سے آنکھوں سے غفلت کے پردے چاک ہوتے گئے اور یہ احساس اُجاگر ہوگیا، کہ ہمیں دنیا میں عبادت کے لیے بھیجا گیا ہے،

آخرت کی سُرخروئی شریعت کی پاسداری میں ہے، ہم جتنا بھی دنیا میں جی لیں آخر ایک دن اندھیری قبر میں جانا ہے، اپنی کرنی کا پھل بھگتنا ہے، قبر میں صِرف اعمالِ صالحہ کام آئیں گے، یوں پُرتاثیر تحریر پڑھنے اور سنّتوں بھرے بیانات سننے کی برکت سے میرے دل میں خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰے کا چراغ روشن ہو گیا۔

خوش قسمتی سے ہمارے علاقے میں ایک عظیم الشان اجتماعِ ذکر و نعت کا اہتمام ہوا، جس میں شیخ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سنّتوں بھرا بیان کرنے کے لئے تشریف لائے، چونکہ اس اجتماعِ پاک میں اسلامی بہنوں کے لیے پردے کا انتظام کیا گیا تھا، لہٰذا میں بھی اجتماع میں شریک ہوگئی۔ اجتماع کے اختتام سے کچھ دیر پہلے شیخ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت کی سعادت حاصل کرلی۔ نیز آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے بہت پیارا بیان فرمایا، بڑے ہی احسن انداز میں نیکیوں بھری زندگی بسر کرنے کا ذہن دیا، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی مبارک زبان سے ادا ہونے والے جملے میری زندگی کا رُخ ہی بدل گئے، میں نے بے پردگی سے توبہ کی، اور مدنی بُرقع سجانے، نمازوں کی پابندی کرنے کا مدنی عزم کرلیا۔ اس مُقدس عزم کے ساتھ میں اجتماع سے گھر واپس لوٹی، نمازوں کی پابندی شروع کردی اور نیکیاں کرنے میں مصروف ہوگئی مگر دعوتِ اسلامی کے

مدنی کام کرنے سے کتراتی تھی، بھائی جان بارہا مجھے گھر میں درسِ فیضانِ سنّت دینے کی ترغیب دلاتے مگر میں درس دینے سے گھبراتی، اسی طرح سلسلہ چلتا رہا، ایک دن بھائی جان سنّتوں بھرے اجتماع سے واپسی پر ''بھیانک اُونٹ'' نامی ایک رسالہ لائے، رسالے کا نام بہت دلچسپ تھا، میں نے اس رسالے کو پڑھنا شروع کیا اور جب ان الفاظ کو پڑھا ''ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر لوگوں نے پتھر برسائے مگر پھر بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دین کی تبلیغ فرمائی اور لوگ ہم پر پھول نچھاور کریں پھر بھی ہم جی چُرائیں، ہم پنکھوں میں، قالینوں پر بیٹھ کر بھی تبلیغ دین نہ کریں'' یہ پڑھ کر میرے دل کی کیفیت بدل گئی، پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عظیم قربانیوں کے متعلق پتا چلا تو بے ساختہ میری آنکھوں سے آنسوں جاری ہوگئے، میں نے ہمّت کرکے درسِ فیضانِ سنت دینے کا ارادہ کرلیا اور جلد ہی اپنے گھر میں درس دینا شروع کردیا جس میں محلے کی اسلامی بہنیں شرکت کرتیں، درسِ فیضانِ سنّت کی برکت سے اسلامی بہنیں عمل کی طرف راغب ہونے لگیں، کرم بالائے کرم یہ کہ دیگر اسلامی بہنوں نے بھی درس دینا شروع کردیا، یوں جلد ہی ہمارے علاقے میں تین جگہ درسِ فیضانِ سنّت شروع ہوگیا۔

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی مقصد '' مجھے اپنی اور

ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے“ کے مطابق اپنی اصلاح کے لیے مدنی انعامات پرعمل جاری ہے اور ساری دنیا کی اصلاح کی کوشش کے لیے تادمِ بیان عالمی مجلسِ مشاورت میں رُکن ہونے کی حیثیت سے سنّتیں عام کرنے میں مصروف ہوں۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ زندگی مدنی ماحول میں استقامت عطا فرمائے۔

آمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجھ کو ملی ہے عزت عطار کی بدولت
چمکی ہے میری قسمت عطار کی بدولت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول میں جہاں فرض نمازوں کی پابندی کا ذہن دیا جاتا ہے وہیں اشراق وچاشت کے نوافل پڑھنے کی بھی ترغیب دلائی جاتی ہے، یہ نوافل بڑے ہی اجر وثواب کا باعث ہیں۔چنانچہ

حضرت سیدنا انس رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو فجر کی نماز جماعت سے پڑھ کر ذکرِ خدا کرتا رہا، یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو گیا پھر دو رکعتیں پڑھیں تو اُسے پورے حج اور عمرہ کا ثواب ملے گا۔(ترمذي، أبواب السفر، باب ما ذكر مما يستحب من الجلوس في

المسجد إلخ، ۲ / ۱۰۰، حدیث:۵۸٦) **حدیثِ پاک میں ہے:** جس نے چاشت کی بارہ رکعتیں پڑھیں، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لیے جنت میں سونے کا محل بنائے گا۔

(ترمذی، أبواب الوتر، باب ماجاء فی صلاۃ الضحٰی، ۲/ ۱۷، حدیث: ٤۷۲)

حضرت سیدنا ابو درداء رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: جس نے دو رکعتیں چاشت کی پڑھیں، اسے غافلین میں نہیں لکھا جائے گا اور جو چار پڑھے اسے عابدین میں لکھا جائے گا اور جو چھ پڑھے اس دن اُس کی کفایت کی گئی اور جو آٹھ پڑھے اللّٰہ تعالٰی اسے قانتین میں لکھے گا اور جو بارہ پڑھے اللّٰہ تعالٰی اُس کے لیے جنت میں ایک محل بنائے گا اور کوئی دن یا رات نہیں جس میں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بندوں پر احسان و صدقہ نہ کرے اور اس بندہ سے بڑھ کر کسی پر احسان نہ کیا جسے اپنا ذکر الہام کیا۔

(الترغیب والترھیب، الترغیب فی صلاۃ الضحٰی، ۱/ ۲٦٦، حدیث: ۱٤)

(7) اولیاء کرام کی محبت

گجرات (پنجاب، پاکستان) کی اسلامی بہن کا تحریری بیان کچھ یوں ہے کہ ہمارے گھر کا ماحول شروع سے ہی مذہبی تھا۔ والد محترم بزرگانِ دین سے نہایت محبت و عقیدت رکھنے والے تھے، وقتاً فوقتاً ہمیں بھی اولیاء کرام کی کرامتیں سناتے اور ان کی عظمت و شان کے متعلق بتاتے، یوں بچپن ہی سے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے

نیک بندوں کی محبت دل میں گھر کر چکی تھی، والد صاحب کی خواہش تھی کہ ہمیں کسی باشرع پیر صاحب کا مرید بنا دیں، اسی غرض سے ہمیں ایک پیر صاحب کے آستانے پر لے گئے مگر پیر صاحب کی اچانک طبیعت خراب ہوگئی، جس کی وجہ سے ہم مرید ہوئے بغیر لوٹ آئے، ہمیں کیا خبر تھی کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا مرید ہونے کی سعادت ہماری قسمت میں ہے، سبب کچھ یوں بنا کہ ہمارے شہر گجرات میں ایک عظیم الشان سنّتوں بھرے اجتماع کا انعقاد ہوا جس میں بیان کرنے کے لیے امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ تشریف لائے، اسلامی بہنوں کے لیے سنّتوں بھرے بیان سے مستفیض ہونے کے لیے پردے کا انتظام کیا گیا تھا۔

جب ہمیں اس اجتماع کے بارے میں علم ہوا تو اس کی برکتوں سے مالا مال ہونے کے لیے مقررہ دن اجتماع گاہ پہنچ گئے، کثیر تعداد میں اسلامی بہنیں موجود تھیں، جنہیں دیکھ کر بہت اچھا لگا، مزید جب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے بیان کا آغاز ہوا تو میں نے بغور اسے سنا، ایک ولی کامل کی پُر تاثیر آواز کانوں کے راستے دل میں اُتر گئی، زندگی میں پہلی بار ایسا بیان سنا، جس نے میرے دل میں ہلچل مچا دی اور نیکیوں کی طرف مائل کر دیا، اجتماع کے اختتام پر جب مرید ہونے کے بارے میں ترغیب دلائی گئی، تو موقع غنیمت جانتے ہوئے

میں بھی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے سلسلہ عالیہ قادریہ عطاریہ میں داخل ہوگئی، ایک ولی کامل سے نسبت کیا قائم ہوئی، دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوکر نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کا مدنی ذہن بن گیا خوش قسمتی سے ایک دن مجھے کہیں سے فیضانِ سنّت مل گئی، جب اس کا مطالعہ کیا تو دل باغ باغ ہوگیا، امیرِ اہلسنّت کے خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰے کے متعلق پڑھ کر ایمان تازہ ہوگیا، آپ کی محبت دل میں جاگزیں ہوگئی مزید جب اس میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کے متعلق پڑھا تو میں نے اسلامی بہنوں کے سنّتوں بھرے اجتماع کا مقام معلوم کیا اور اس میں شرکت کرنا اپنا معمول بنالیا، جہاں سنّتوں بھرے بیانات سننے کی برکت سے میری کیفیت بدل گئی وہیں توبہ کی توفیق ملی، دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماعات سے ڈھیروں ڈھیر برکتیں ملنے لگیں، فرائض عبادات کے ساتھ ساتھ نوافل پڑھنے اور سنّتوں پر عمل کرنے کی سعادت بھی ملنے لگی، تادمِ تحریر عالمی مجلسِ مشاورت کی رکن ہونے کی حیثیت سے مدنی کام کرنے کی سعادت پارہی ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو اور اسلامی بہنو! مذکورہ مدنی بہار میں والد صاحب کی تربیت کی برکت سے اُن اسلامی بہن کے دل میں بچپن ہی سے

اولیا کرام کی محبت موجزن ہوگئی تھی، یہ ایک مسلّمہ بات ہے کہ اولاد کے اچھے اخلاق و کردار میں والدین کا بہت بڑا کردار ہوتا ہے، عمومی طور پر گھر میں جیسا ماحول ہوتا ہے بچہ اس سے ضرور اثر لیتا ہے، اگر گھر میں سنّتوں بھرا مدنی ماحول ہوگا تو بچے بھی سنّتوں پر عمل کرنے کی طرف راغب ہوں گے، لہٰذا اپنے مدنی منّوں اور مُنّیوں کو اچھے آداب سکھانے کی کوشش کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے مابین عدل قائم رکھنا چاہیے چنانچہ،

حضرت سیدنا انس رَضِی اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اپنی اولاد کا اِکرام کرو اور اُنہیں اچھے آداب سکھاؤ۔ (ابن ماجہ، کتاب الأدب، باب بر الوالد إلخ، ٤/ ١٨٩، حدیث: ٣٦٧١)

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِی اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: باپ کے ذمہ بھی اولاد کے حقوق ہیں، جس طرح اولاد کے ذمہ باپ کے حقوق ہیں۔

(کنز العمال، کتاب النکاح، الفصل الرابع فی الخ، الجزء ١٦، ٨/ ١٨٤، حدیث: ٤٥٣٣٦)

حضرت سیدنا عبد اللّٰہ ابن عباس رَضِی اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اپنی اولاد کو برابر دو، اگر میں کسی کو فضیلت دیتا تو لڑکیوں کو فضیلت دیتا۔ (معجم کبیر، ١١/ ٢٨٠، حدیث: ١١٩٩٧)

حضرت سیدنا عبد اللہ ابن عباس رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس کی لڑکی ہو اور وہ اُسے زندہ درگور نہ کرے اور اس کی توہین نہ کرے اور اولادِ ذکور کو اس پر ترجیح نہ دے، اللہ تعالٰی اس کو جنت میں داخل فرمائے گا۔ (ابو داود، کتاب الأدب، باب فی فضل من عال یتامی، ۴/۴۳۵، حدیث: ۵۱۴۶) حضرت سیدنا نعمان بن بشیر رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ تعالٰی اس کو پسند کرتا ہے کہ تم اپنی اولاد کے درمیان عدل کرو، یہاں تک کہ بوسہ لینے میں بھی۔ (کنز العمال، کتاب النکاح، الفصل الرابع فی الخ، الجزء ۱۶،۸/ ۱۸۵، حدیث: ۴۵۳۴۲)

8 راولپنڈی کا تاریخی اجتماع

راولپنڈی (پنجاب، پاکستان) میں مقیم اسلامی بہن کی تحریر کا خلاصہ الفاظ کی کمی بیشی کے ساتھ ہے کہ میں سال میں ایک بار راولپنڈی سے باب المدینہ (کراچی) اپنے میکے یعنی امی جان کے گھر جایا کرتی تھی۔ ایک بار جب امی جان کے گھر گئی تو پتہ چلا کہ میرے چھوٹے بھائی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گئے ہیں اور سفید لباس زیبِ تن کرنے کی ساتھ ساتھ سبز عمامہ کا تاج سجا کر گھر کے قریب گلزارِ حبیب مسجد، سولجر بازار میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرتے ہیں، جس کی

برکت سے انہوں نے ٹی وی دیکھنا بھی چھوڑ دیا ہے۔ نیز وہ مدرسۃُ المدینہ میں
مدنی منّوں کو قرآن پاک پڑھانے کیساتھ ساتھ ان کی اخلاقی و تنظیمی تربیت بھی
کرتے ہیں۔ جبکہ **درسِ نظامی** (عالم کورس) کرنے کیلئے جامعۃ المدینہ بھی جاتے
ہیں۔ چھوٹے بھائی کے بارے میں یہ ساری باتیں سن کر مجھے بہت خوشی ہوئی،
جب میری اُن سے ملاقات ہوئی تو انہیں سنّت سے مزین دیکھ کر مزید خوشی ہوئی
میں نے اُنہیں راہِ سنّت پر گامزن ہونے پر مبارک باد پیش کی۔ بھائی نے
انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے بتایا کہ آج سولجر بازار میں امیر اہلسنّت دَامَتْ
بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سنّتوں بھرا بیان فرمائیں گے، جہاں الگ پردے میں رہ کر اسلامی
بہنوں کو بھی بیان سننے کی سعادت ملے گی، یوں جہاں مجھے سنّتوں بھرے بیان
سے مستفیض ہونے کا موقع ملا وہیں سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل
ہونے کا شرف بھی مل گیا، جس کی برکت سے میری زندگی میں مدنی انقلاب برپا
ہوگیا، مزید یہ کہ میرے بھائی نے مجھے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ ضخیم کتاب ''فیضانِ
سنّت'' تحفے میں پیش کی اور اس کا مطالعہ کرنے کا مدنی ذہن دیا، میں نے عقیدت
کے ساتھ فیضانِ سنّت لے کر اپنے پاس رکھ لی، کچھ دن بعد والدہ کی دعائیں اور
فیضانِ سنّت کا انمول تحفہ لے کر واپس راولپنڈی آگئی۔ خوش قسمتی سے جب اس کا
مطالعہ کیا تو دعوتِ اسلامی اور امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس

عطّار قادری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا تعارف پڑھنے کے ساتھ ساتھ عبادات کے فضائل اور سنتوں پر عمل کرنے کے اجروثواب کے بارے میں پڑھ کر دل میں عمل کا جذبہ بیدار ہوگیا، جوں جوں ایک ولی کامل کی پرتاثیر تحریر پڑھتی گئی میرے علم میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا گیا۔ میرے بڑے بیٹے ایف اے کرنے بعد باب المدینہ کراچی ماموں کے پاس رہنے لگے، جس کی برکت سے وہ بھی مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئے۔

ایک دن مجھے معلوم ہوا کہ دعوتِ اسلامی کے تحت راولپنڈی شہر میں عظیم الشان سنّتوں بھرے اجتماع کا انعقاد ہونے والا ہے، جس میں بیان فرمانے کے لیے بابُ المدینہ (کراچی) سے بانیٔ دعوتِ اسلامی شیخ طریقت امیر اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ تشریف لارہے ہیں، اس سنّتوں بھرے اجتماع میں اسلامی بہنوں کے لیے پردے کا اہتمام کیا جائے گا۔ چنانچہ میں مقررہ دن اجتماع کی برکات لوٹنے کے لیے اجتماع گاہ پہنچ گئی۔ اجتماع کا آغاز تلاوت ونعت شریف سے ہوا، اس کے بعد امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا سنتوں بھرا بیان شروع ہوا، بیان کے اختتام پر جب بیعت کرائی گئی تو میں بھی سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں شامل ہوکر آپ کے دامن کرم سے وابستہ ہوگئی۔ مزید آخر میں جب دُعا کا سلسلہ شروع ہوا تو

میں نے بھی اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے معافی مانگی اور نیکیوں بھری زندگی گزارنے کا ارادہ کر لیا، اسلامی بہنوں نے شفقت فرمائی اور ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے کا مدنی ذہن دیا، یوں میں اجتماع میں شرکت کرنے لگی اور رفتہ رفتہ میں مدنی ماحول کے رنگ میں رنگتی چلی گئی، مدنی کاموں میں حصہ لینا میرا معمول بن گیا۔ تادمِ بیان عالمی مجلسِ مشاورت کی رکن ہونے کی حیثیت سے حسبِ توفیق سنّتیں عام کرنے میں مصروف ہوں۔

نہ چھوٹے ہاتھ سے دامن کبھی عطار کا یارب

رہوں میں باادب اور باوفا عطار کا یارب

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(9) بڑی گیارھویں شریف

ایک اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے مدنی ماحول سے نابلد تھی۔ ۱۴۰۹ھ مطابق 1989ء میں میری شادی ایسے گھرانے میں ہوئی جو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک تھا، گھر کے افراد سنّتوں بھرے اجتماعات میں شوق سے شرکت کرتے، وقتاً فوقتاً گھر میں قرآن خوانی اور اجتماعِ ذکر و نعت کی ترکیب ہوتی، بالخصوص ہر سال بڑی گیارہویں شریف کے موقع پر انتہائی محبت و عقیدت کے ساتھ حضور غوث پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے

ایصالِ ثواب کے لیے گھر میں اجتماعِ غوثیہ ہوتا، نیاز کا اہتمام کیا جاتا، حمد، نعت شریف اور منقبت پڑھی جاتیں، گھر میں ایک روح پرور منظر ہوتا، چونکہ میں اسکی برکتوں سے نا آشنا تھی، اور میرے لیے یہ سب نیا تھا اس لیے مجھے یہ سب عجیب سا لگتا، میری سوئی ہوئی قسمت انگڑائی لے کر جاگ اٹھی، ایک مرتبہ گھر میں بڑی گیارہویں شریف کے اجتماع کا انعقاد تھا، دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ اسلامی بہنیں بھی شریک تھیں، ایک اسلامی بہن نے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کا کلام **''پُل سے اتارو راہ گزر کو خبر نہ ہو''** پڑھا، پُرسوز آواز میں یہ اشعار سن کر میرے دل پر ایک رِقّت طاری ہوگئی، جوں جوں ایک عاشقِ رسول کا لکھا ہوا کلام سنتی گئی، میرے دل کی کیفیت بدلتی گئی، الغرض اس پُر تاثیر کلام نے میرے اندر مدنی انقلاب برپا کر دیا، نعت شریف پڑھنے کا شوق دل میں پیدا ہوگیا، جب اجتماع اختتام پذیر ہوا، تو میں نے آگے بڑھ کر نعت خواں اسلامی بہن سے ملاقات کی اور اپنی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں بھی نعت شریف پڑھنا چاہتی ہوں، انہوں نے شفقت فرماتے ہوئے میری رہنمائی فرمائی، یوں میں نعت شریف پڑھنے کی برکتوں سے مالا مال ہونے لگی۔

اس کے بعد میں نے دعوتِ اسلامی کے مدرسۃ المدینہ للبنات میں اپنی مدنی منّی کو پڑھانے کا ارادہ کر لیا، ایک دن جب میں اس کے داخلے کے سلسلے

میں مدرسۃ المدینہ حاضر ہوئی تو وہاں پر اسلامی بہنوں سے ملاقات ہوئی، میں نے اپنی مدنی مُنّی کے داخلے کے بارے میں عرض کی تو انہوں نے کہا مدنی فیس دینا ہوگی اور وہ مدنی فیس یہ ہے کہ آپ کو اسلامی بہنوں کے سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کرنی ہوگی، یوں میں اسلامی بہنوں کے اجتماعات میں شریک ہونے لگی، جہاں پُرسوز بیانات سننے کو ملتے، جن کی برکت سے میرا دل نیکیوں کی جانب مائل ہونے لگا، نیکی کی دعوت کا جذبہ دل میں موجزن ہوگیا، اسی مقدّس جذبے کے تحت میں درس و بیان کی سعادت پانے لگی، جس کی برکت سے میں نے اردو پڑھنا سیکھ لیا، میری مدنی کاموں کی کارکردگی دیکھتے ہوئے مجھے ذیلی پھر علاقائی ذمہ داری عطا کردی گئی، میں حسبِ استطاعت مدنی کاموں مشغول رہنے لگی، کرم بالائے کرم یہ کہ آنے والی بڑی گیارہویں شریف کی شب بڑے ہی اہتمام کے ساتھ اجتماعِ غوثیہ میں شرکت کی، رات جب سوئی تو میری قسمت جاگ اُٹھی، سر کی آنکھیں کیا بند ہوئیں، دل کی آنکھیں کھل گئیں، کیا دیکھتی ہوں کہ میں ایک کمرے میں موجود ہوں اور کھڑکی کے پاس ایک روشن چہرے والے بزرگ کھڑے ہیں، جوں ہی میری نظر ان پر پڑی تو میں تھوڑا سا سہم گئی، وہ بزرگ فرمانے لگے، جس کا مفہوم کچھ اس طرح ہے: ''بیٹی ڈرو نہیں نماز پابندی کے ساتھ پڑھتی رہو، اور اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَھْیٌ عَنِ

الْمُنْکَر (نیکی کی دعوت دینا اور برائی سے منع کرنا) کرتی رہو۔'' اتنا کہنے کے بعد وہ بزرگ تشریف لے گئے اور میری آنکھ کھل گئی، خواب کا سہانا منظر میری آنکھوں میں گھوم رہا تھا اور ان بزرگ کے الفاظ میرے کانوں میں گونج رہے تھے، جب میں نے اپنے بچوں کے ابو کو یہ خواب سنایا اور خواب والے بزرگ کا حلیہ بتایا تو وہ کہنے لگے: ''یہ تو شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ ہیں'' یہ سن کر میں بہت خوش ہوئی، اور مزید بابا جان امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی محبت و عقیدت دل میں گھر کر گئی، یوں میں محنت ولگن سے سنّتوں کی خدمت کرنے میں مصروف ہوگئی۔ تادمِ تحریر اسلامی بہنوں کی عالمی مجلسِ مشاورت کی رکنیت ملی ہوئی ہے۔ اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی غلامی، دعوتِ اسلامی اور مدنی کاموں پر استقامت عطا فرمائے۔

آمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نیکی کی دعوت عام کرنا ایک عظیم نیکی ہے، انتہائی خوش بخت ہیں وہ عاشقانِ رسول جو خود بھی سنّتوں پر عمل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی سنّتوں پر عمل کرنے کا ذہن دیتے ہیں، کل بروزِ قیامت ایسے خوش نصیبوں پر خصوصی رحمتوں کا نزول ہوگا، یہ نزع کی سختیوں اور قبر کی وحشتوں، حشر کی

ندامتوں اور جہنم کی ہولناکیوں سے محفوظ رہیں گے، اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ سے بے شمار اجر وثواب پائیں گے اور انہیں سایۂ عرش نصیب ہوگا چنانچہ

حضرت سیِّدُنا کعب الاحبار رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تورات شریف میں حضرت سیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُوَالسَّلَام کی طرف وحی فرمائی: اے موسیٰ (عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُوَالسَّلَام) جس نے نیکی کا حکم دیا، برائی سے منع کیا اور لوگوں کو میری اطاعت کی طرف بلایا تو اسے دنیا اور قبر میں میرا قرب اور قیامت کے دن میرے عرش کا سایہ نصیب ہوگا۔

(حلیۃ الاولیاء،۸/۱۵۲،حدیث:۱۱۶۸۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(10) گانوں کی عاشقہ

عالمی مجلس مشاورت کی ایک رکن اسلامی بہن کا بیان الفاظ کی کمی بیشی کے ساتھ پیشِ خدمت ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میری زندگی کے انمول ایام گناہوں کی نذر ہو رہے تھے، گانے باجے سننا، فلمیں ڈرامے دیکھنا اور گانے یاد کرنا وغیرہ میری عادتِ بد میں شامل تھا، افسوس! یوں ہی میں اپنے آپ کو جہنم کی گہری کھائیوں کی طرف دھکیل رہی تھی، میری قسمت کا ستارہ چمکا اور گناہوں بھری

زندگی سے نجات کی سبیل کچھ اس طرح بنی کہ میرے چھوٹے بھائی کے ایک دوست نے انفرادی کوشش کر کے انہیں دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے آگاہ کیا، ساتھ ساتھ سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کرنے اپنی اور اپنے گھر والوں کی اصلاح کی کوشش کرنے کا مدنی ذہن دیا، مزید دعوتِ اسلامی کے بارے میں بتایا کہ جس طرح دعوتِ اسلامی کے تحت اسلامی بھائیوں کے سنتوں بھرے اجتماعات کا اہتمام کیا جاتا ہے اسی طرح اسلامی بہنوں کی اصلاح کے لیے بھی ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات کی ترکیب ہوتی ہے، جن میں تلاوت ونعت کے بعد فکرِ آخرت اور عشقِ مصطفےٰ پر مشتمل بیانات، آخر میں ذکر اور دعا ہوتی ہے، جس کی برکت سے نہ صرف اسلامی بہنوں کو گناہوں سے چھٹکارہ ملتا ہے، بلکہ وہ اپنے گناہوں سے تائب ہو کر راہِ سنت پر گامزن اور صلوٰۃ وسنّت کی پابند ہو کر سنّتیں عام کرنے میں مشغول ہو جاتی ہیں، ہمارے گھر میں بھی دعوت اسلامی کے زیر اہتمام اسلامی بہنوں کا ہفتہ وار اجتماع ہوتا ہے، آپ بھی اپنے گھر والوں کو اس میں بھیجا کریں، میرے بھائی پر ان کی باتوں کا اس قدر اثر ہوا کہ جب وہ گھر آئے تو ہمیں سنّتوں بھرے اجتماع کے بارے میں بتایا، شرکت کرنے کا مدنی ذہن دیا اور وقت مقررہ پر ہمیں سنّتوں بھرے اجتماع میں لے گئے، میں زندگی میں پہلی بار ایسے سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوئی، جہاں پر موجود

اسلامی بہنیں باپردہ اور مدنی برقعے پہنے ہوئے تھیں، آج کے اس پُرفتن دور میں حیا کی عملی تصویر دیکھ کر دل کو وہ فرحت ومسرّت نصیب ہوئی جسے بیان کرنا مشکل ہے، اجتماع میں تلاوت ونعت کے بعد اصلاحِ اعمال پر مشتمل سنّتوں بھرا بیان ہوا، جسے میں نے ہمہ تن گوش ہوکر سننے کی سعادت حاصل کی، اس کے بعد اجتماعی ذکر ہوا، اور پھر دعا شروع ہوئی تو میں نے بھی اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی مقدس بارگاہ میں توبہ کی، الغرض مجھے سنّتوں بھرا مدنی ماحول اس قدر اچھا لگا کہ رفتہ رفتہ میں نے سنتوں بھرے اجتماع کی پابندی شروع کردی، جس کی برکت یوں ظاہر ہوئی کہ میرے دل میں مدنی انقلاب برپا ہوگیا، گناہوں سے نفرت اور نیکیوں سے محبت دل میں محسوس کرنے لگی، بے پردگی کی نحوست مجھ پر آشکار ہوگئی، حیا سے معمور دعوتِ اسلامی کی پُرنور فضائیں کیا ملیں، میری سوچ وفکر پر مدنی رنگ چڑھ گیا، فیشن پرستی کا بھوت سر سے اتر گیا، گانے باجوں اور فلموں ڈراموں سے نفرت ہوگئی اور میں دعوتِ اسلامی کی ہوکر رہ گئی، اچھے ماحول کی برکت سے نیکی کی دعوت کی محبت سے سرشار ہوگئی، پہلے ڈائری میں گانے لکھ کر اپنی ہلاکت کا سامان کرتی تھی، مگر اب اپنی ڈائری میں بیانات لکھ کر دیگر اسلامی بہنوں کو گناہوں کی ہلاکت خیزیوں سے آگاہ کرتی ہوں، کرم بالائے کرم یہ ہوا کہ میں سلسلہ عالیہ قادریہ عطاریہ میں داخل ہوگئی، بس اب ایک ہی دُھن ہے کہ اپنی قبر وآخرت کے لیے

زیادہ سے زیادہ نیکیاں جمع کروں اور دنیا سے اپنا ایمان سلامت لے کر جاؤں، اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے ثابت قدمی عطا فرمائے۔

آمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے مذکورہ اسلامی بہن دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل بے پردگی کے فعلِ حرام جہنم میں لے جانے والے کام میں مبتلا تھی، مگر جب انہیں دعوت اسلامی کا مشکبار مدنی ماحول میسر آیا، تو ان کا دل خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰے سے روشن ہوگیا، بے پردگی کی ہلاکت سے آشنا ہوگئی، لہٰذا انہوں نے پردے کا اہتمام شروع کردیا، یاد رکھیے! اسلام نے خواتین کو بڑا مقام و مرتبہ عطا کیا ہے، انہیں پردے کا حکم دیا ہے تاکہ وہ گندی نظروں سے بچ سکیں، مگر افسوس! مسلمان خواتین کی ایک تعداد حکمِ الٰہی کی نافرمانی کر کے اپنی قبر و آخرت برباد کرنے میں مگن ہے، انہیں غور کرنا چاہئے کہ آخر کب تک یہ دنیا میں زندہ رہیں گی، یقیناً ایک دن مرنا ہے، اندھیری قبر میں اُترنا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں حاضر ہونا ہے، اگر بے پردگی کے فعلِ حرام کے سبب وہ ناراض ہوگیا، اس کی رحمت شاملِ حال نہ ہوئی اور جہنم کے عذاب میں جھونک دیا گیا تو غور کیجیے کہ کس طرح جہنم کی آگ برداشت کرسکیں گی، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ بی بی فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کے وسیلے سے

مسلمان خواتین کو عقلِ سلیم عطا فرمائے اور انہیں حیا سے معمور زندگی بسر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿11﴾ میرا محبوب مشغلہ

باب المدینہ (کراچی) کی مقیم اسلامی بہن کے تحریری بیان کا خلاصہ اس طرح ہے کہ دعوت اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے مَربوط ہونے سے قبل ڈرامے دیکھنا اور بے پردگی کرنا میری عادت میں شامل تھا۔ خوش قسمتی سے ایک اسلامی بہن کی انفرادی کوشش سے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت نصیب ہوئی، جہاں مجھے بے حد قلبی سکون ملا، میرے دل و دماغ معطّر ہو گئے۔ مبلّغہ اسلامی بہن مسلسل انفرادی کوشش کرتی رہی یوں میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی پابند ہوگئی، رفتہ رفتہ گناہوں سے دل بیزار ہونے لگا، نیز دعوتِ اسلامی کے مدنی کام کرنے کا جذبہ نصیب ہوگیا، کرم بالائے کرم یہ کہ جلد ہی مجھے تنظیمی سطح پر مدنی کاموں کی ذمہ داریاں ملنے لگیں، الغرض میرے شب و روز مدنی کاموں میں بسر ہونے لگے۔ تادمِ بیان رُکنِ عالمی مجلس مشاورت ہونے کی حیثیت سے حسبِ توفیق دینِ متین

کی خدمت میں مشغول ہوں۔ اللہ تعالیٰ استقامت کے ساتھ ذمہ داری کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے مذکورہ اسلامی بہن فلمیں ڈرامے دیکھنے کی شائقہ تھیں، مگر فیضانِ دعوتِ اسلامی سے نہ صرف انہیں اس عادتِ بد سے نجات مل گئی بلکہ تائب ہوکر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے میں مشغول ہوگئی، فلم بینی کی ہلاکت خیزیاں ان پر منکشف ہوگئیں، بدقسمتی سے فلمیں ڈرامے دیکھنے گانے باجے سننے کا گناہ عام ہوچکا ہے، بعض خواتین قبر وآخرت سے غافل ہوکر شب وروز فلمیں ڈرامے دیکھ کر اپنا نامہ اعمال سیاہ کرتی ہیں، یادرکھیے بدنگاہی حرام جہنم میں لے جانے والا کام ہے،

حضرتِ سیِّدُ نا عیسٰی عَلٰی نَبِیِّناوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام فرمایا کرتے تھے کہ بدنگاہی دل میں شہوت کا بیج بو دیتی ہے۔

حضرت سیدنا حسن بصری رَحمۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ جس نے اپنی آنکھ کو آزاد کردیا اس کے رنج بڑھ گئے۔ (بحر الدموع، ص۵۶)

(12) گناہوں سے نجات مل گئی

ایک اسلامی بہن کا بیان ہے: تقریبا ۲۱ سال پہلے کی بات ہے کہ

دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے دوری کے سبب گناہوں کے سمندر میں ڈوبی ہوئی تھی، بدقسمتی سے میں بھی عام لڑکیوں کی طرح تھی، میں اس بات سے غافل تھی کہ مجھے میرے رب عَزَّوَجَلَّ نے دنیا میں اپنی عبادت کے لیے بھیجا ہے، اس کی بارگاہ میں حاضر ہوکر اپنی زندگی بھر کے معاملات کا حساب دینا ہے، نمازیں قضا کرنا، فلمیں ڈرامے دیکھنا، گانے باجے سننا، بے پردگی کرنا اور بیہودہ فیشن کرنا میری عاداتِ بد کا حصہ تھا، افسوس یوں ہی میری زِیست کے انمول ایام گناہوں کی نذر ہو رہے تھے، مجھ پر کرم ہوا کہ دعوتِ اسلامی کا مشکبار حیا سے معمور مدنی ماحول مل گیا، سبب یوں بنا ایک مرتبہ دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک ایک اسلامی بھائی نے میرے بڑے بھائی سے ملاقات کی، اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے انہیں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کا تعارف کروایا اور اس پاکیزہ ماحول سے وابستہ ہونے کا مدنی ذہن بنایا، اسلامی بھائی کی نیکی کی دعوت سے وہ متأثر ہوئے، اس کے بعد ان کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے لگے، دعوت اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کرنا بھی ان کا معمول بن گیا۔

اسلامی بھائیوں کی صحبت کی برکت سے میرے بڑے بھائی سنّتوں سے آراستہ ہوگئے، انہوں نے سر پر سبز سبز عمامے شریف کا تاج سجا لیا اور مدنی حلیہ اپنا کر دعوت اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئے، مدنی ماحول

نے جہاں انہیں اپنی قبر وآخرت کی بہتری کی مدنی فکر سے مالا مال کیا وہیں ان کے دل میں اہلِ خانہ کی اصلاح کی تڑپ پیدا کر دی، وہ وقتاً فوقتاً انفرادی کوشش کرتے اور گھر والوں کو آخرت کی تیاری کے لیے سنّتوں بھرے اجتماعات میں شریک ہونے کا مدنی ذہن دیتے، ان کی انفرادی کوشش سے ایک مرتبہ مجھے دعوتِ اسلامی کے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع کی آخری نشست سننے کی سعادت نصیب ہوگئی، کرم بالائے کرم یہ کہ ۱۴۱۴ھ مطابق 1994ء میں بنتِ عطار باجی کی زیارت کا شرف حاصل ہوا، ان سے ملاقات کی سعادت حاصل کرنے کے بعد علاقے میں ہونے والے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہونے کا مزید مدنی ذہن بن گیا، یوں میں بھی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے لگی، کبھی کبھار نفس وشیطان اور سستی وکاہلی مجھ پر غالب آجاتے جس کی وجہ سے میں اجتماع میں شریک نہ ہو پاتی، مگر اکثر وبیشتر اس کی برکات سے مالا مال ہوتی تھی، خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰے رکھنے والی باپردہ اسلامی بہنوں کی رفاقت کیا ملی میرے دل میں مدنی انقلاب برپا ہو گیا، میں نے فیشن سے ناطہ توڑا اور اپنی اندھیری قبر کو پیارے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جلووں سے روشن کرنے کے لیے سنّتوں کی عاملہ بن گئی، کل تک نمازیں قضا کر دیتی تھی اور کوئی افسوس نہیں ہوتا تھا مگر اب نہ صرف نمازوں کی پابند بن گئی ہوں بلکہ دیگر اسلامی بہنوں کو بھی

نماز کی دعوت دیتی ہوں، اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے باپردہ رہنے کی کوشش کرتی ہوں، دل و دماغ پر چھایا فیشن پرستی کا شوق ختم ہوگیا ہے، مزید گانے باجے اور فلمیں ڈرامے دیکھنے کی بجائے مدنی ماحول کی برکت سے مدنی چینل دیکھنا میرا معمول بن چکا ہے، تادمِ تحریر عالمی مجلس مشاورت کی رُکن ہونے کی حیثیت سے آقائے دوعالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنّتیں عام کرنے میں کوشاں ہوں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے آخرت کی تیاری کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہر عاقل و بالغ مسلمان مرد و عورت پر نماز فرض ہے، نماز نفس و شیطان کے حملوں سے بچاتی ہے، بے حیائی اور بُری بات سے روکتی ہے، نمازی سے شیطان خوف زدہ رہتا ہے، یہی وجہ ہے کہ یہ بد بخت نماز پڑھنے سے روکتا ہے، تاکہ بے نمازی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی میں مبتلا ہوکر رحمتِ خداوندی سے محروم ہوجائے، پھر یہ اسے نت نئے گناہوں کے جال میں پھانس سکے، یاد رکھیے! بے نمازی کے بارے میں سخت ترین وعیدیں وارد ہوئی ہیں، چنانچہ

منقول ہے، جہنّم میں ایک وادی ہے جس کا نام لَمْلَم ہے، اس میں اونٹ کی گردن کی طرح موٹے موٹے سانپ ہیں، ہر سانپ کی لمبائی ایک ماہ کی مَسافت کے برابر ہے۔ جب یہ سانپ بے نَمازی کو ڈَسے گا تو اُس کا زہر اس کے جسم میں ستّر

سال تک جوش مارتا رہے گا اور جہنّم میں ایک وادی ہے جس کا نام جُبُّ الحُزْن ہے اس میں کالے خچّر کی مانند بچھو ہیں۔ اس کے ستّر ڈنک ہیں اور ہر ڈنک میں زہر کی تھیلی ہے۔ وہ بچّھو جب بے نَمازی کو ڈنک مارتا ہے تو اُس کا زہر اس کے سارے جسم میں سَرایت کر جاتا ہے اور اس زَہر کی گرمی ایک ہزار سال تک رہتی ہے۔ اس کے بعد اس کی ہڈّیوں سے گوشت جَھڑتا ہے اور اس کی شرمگاہ سے پیپ بہنے لگتی ہے اور تمام جہنّمی اُس پر لعنت بھیجتے ہیں۔ (قُرَّةُ العُیُون معه الرَّوض الفائِق ص، ٣٨٥)

﴿13﴾ فیضان سنّت کی برکت

بابُ المدینہ (کراچی) کی مقیم اسلامی بہن کے مکتوب کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کی حیا سے معمور فضاؤں میں داخل ہونے سے قبل نمازوں کی پابندی سے محروم تھی، فیشن کرنے کی عادت تھی، فلمیں، ڈرامے بھی شوق سے دیکھتی تھی، میری زندگی میں سنّتوں کی مدنی بہار کچھ یوں نمودار ہوئی، میرے بھائی جان دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوتے تھے، ان دنوں اجتماع گلزار حبیب مسجد میں ہوتا تھا، گھر میں وہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَہ کی سنّتوں سے محبت اور ان کے عشقِ رسول کے ایمان افروز تذکرے سنایا کرتے تھے جنہیں سن کر سنّتِ رسول اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ

الْعَالِیَہ کی محبت وعقیدت دل میں گھر کرتی چلی گئی، ہر جمعرات کو سنّتوں بھرے اجتماع سے بھائی جان کے لوٹنے کا انتظار رہتا کہ کب وہ آئیں اور ہمیں اچھی اچھی باتیں سنائیں، ایک دن بھائی جان نے مجھے قدیم فیضانِ سنت تحفے میں پیش کی، جب میں نے ایک ولی کامل کی خوفِ خدا اور عشقِ مصطفےٰ سے بھرپور تحریر پڑھی تو بہت اچھا لگا، یہاں تک کہ میں نے تقریباً 3 ماہ میں مکمل فیضانِ سنّت کا مطالعہ کرنے کا شرف حاصل کرلیا، دورانِ مطالعہ بہت قلبی سکون ملا اور سکون کیوں نہ ملتا کہ تحریر بھی تو ایک ولی کامل کی تھی۔ الغرض جوں جوں پُرتاثیر تحریر پڑھتی گئی امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی محبت وعقیدت کی شمع دل میں فروزاں ہوتی گئی۔

ایک دن بھائی جان نے بتایا کہ کورنگی میں دعوتِ اسلامی کا تین روزہ عظیم الشان سنّتوں بھرا اجتماع کا انعقاد ہورہا ہے، آخری دن اسلامی بہنوں کے لیے بھی پردے کا انتظام ہے، یہ سن کر دل میں خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی، بڑی بے قراری سے میں اجتماع کا انتظار کرنے لگی آخر میری انتظار کی گھڑیاں ختم ہوگئیں اور میں اجتماع کی پُربہار فضاؤں میں پہنچ گئی، وہاں اسلامی بہنوں کا ہجوم تھا، ایمان افروز مناظر تھے، درود وسلام اور نعتِ رسولِ مقبول کی پُرکیف صدائیں سن کر بے ساختہ میری آنکھیں اشکبار ہوگئیں، مزید امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا سنّتوں بھرا بیان، تصورِ مدینہ اور رقت انگیز دعا سن کر زندگی میں مدنی

انقلاب برپا ہوگیا، یوں میں اجتماع کی برکات سے اپنا خالی دامن بھر کے گھر لوٹی اس کے بعد دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اسلامی بہنوں کے سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت معمول بن گئی، مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے کی سعادت ملنے لگی، ایمان کی سلامتی کی فکر دامن گیر ہوگئی، مدنی کاموں کی ترقی وعروج کے لیے مدنی کام کورس اور دیگر کورس کرنے کا موقع ملا، یوں میں مدنی کاموں میں حسب استطاعت حصہ لینے لگی، کرم بالائے کرم یہ کہ مدنی مرکز کی طرف سے مختلف ذمہ داریاں ملتی رہیں، نیکی کی دعوت کا جذبہ پروان چڑھتا رہا۔ تادمِ بیان عالمی مجلس مشاورت کی رکن ہونے کی حیثیت سے امیرِ اہلسنّت کے عطا کردہ مدنی مقصد **''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے''** کے تحت سنّتوں کا پیغام عام کرنے میں مصروفِ عمل ہوں، اللہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ حیات دعوتِ اسلامی میں استقامت عطا فرمائے۔

آمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

﴿14﴾ قراءت وتجوید کی شائقہ

ایک اسلامی بہن کے تحریری مکتوب کا خلاصہ کچھ اس طرح ہے کہ میرا تعلق ایک دین دار گھرانے سے تھا جس کی وجہ سے بچپن سے ہی قرانِ پاک تجوید کے ساتھ پڑھنے اور پردہ کرنے کا مجھے بے حد شوق تھا، حسنِ اتفاق

سے ہماری فیملی کے ایک اسلامی بھائی دعوت اسلامی کے پاکیزہ مدنی ماحول میں شامل ہوگئے، جہاں وہ خود فیضانِ عطار سے فیض یاب ہونے لگے وہیں انہوں نے ہم سب گھر والوں کو بھی شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دامن کرم سے وابستہ کر کے سلسلہ قادریہ عطاریہ میں داخل کروا دیا، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا دامنِ کرم کیا تھاما، میری زندگی میں بہار آگئی، امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دینی خدمات اوران کے خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰے کے واقعات سن کر میرے دل میں آپ کی محبت وعقیدت گھر کرتی چلی گئی، آپ کے پُرسوز بیانات سن کر بہت متأثر ہوئی، دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک ہونے کا جذبہ دل میں موجزن ہوگیا، دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کرنے اور مدرسۃ المدینہ للبنات میں داخلے کے لیے مجھے کسی اسلامی بہن کی رہنمائی کی ضرورت تھی، مگر میں کسی اسلامی بہن کو نہیں جانتی تھی اس لیے میں دعوت اسلامی سے وابستہ کسی اسلامی بہن کی تلاش میں رہنے لگی، اسی طرح ایک سال بیت گیا مگر کسی اسلامی بہن سے ملاقات کی ترکیب نہیں بنی، آخر میری دلی تمنا یوں پوری ہوئی کہ کہیں جاتے ہوئے ایک دن میری نظر ایک دروازے پر پڑی جس پر درودِ پاک لکھا ہوا تھا، دل میں خیال آیا شاید یہ کسی

دعوت اسلامی والی کا گھر ہوگا۔

چنانچہ گھر پہنچ کر میں نے والدہ محترمہ سے عرض کی کہ فلاں گلی میں ایک گھر ہے جس پر درودِ پاک لکھا ہوا ہے ایسا لگتا ہے کہ وہ کسی دعوتِ اسلامی والی کا گھر ہے، آپ میرے ساتھ ان کے گھر پر چلیے تاکہ میں ان سے قرآن پاک تجوید کے ساتھ پڑھنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مدرسے اور اسلامی بہنوں کے سنّتوں بھرے اجتماع کے بارے میں معلوم کرسکوں، والدہ میرے ہمراہ روانہ ہوگئی، جب ہم اس گھر میں داخل ہوئے تو وہاں پر موجود اسلامی بہن سے آنے کا سبب بیان کیا تو انھوں نے ہمیں دعوتِ اسلامی کے ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بہن کا پتا بتایا جو اس وقت علاقائی سطح پر ذمہ دار تھی، ہم ان کے پاس گئے تو انھوں نے نہایت ہی پُر تپاک طریقے سے ہمارا استقبال کیا، خندہ پیشانی سے سلام و ملاقات کی، دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول کے بارے میں آگاہ کیا اور دعوت اسلامی کے زیرِ انتظام ایک مدرسے کا ایڈرس بھی دیا، میں نے بغیر کسی تاخیر کے اس مدرسے میں داخلہ لے لیا اور شوق کے ساتھ قرانِ پاک سیکھنے میں مشغول ہوگئی، یہاں کا مدنی ماحول بہت پیارا تھا، وقتاً فوقتاً نیکیوں بھری زندگی گزارنے کا مدنی ذہن دیا جاتا، پردے کی اہمیت دلوں میں اُجاگر کی جاتی، الغرض مجھے مدرسۃ المدینہ للبنات کا حیا سے منوّر ماحول بہت اچھا لگا، دعوت اسلامی کے مدنی ماحول

کی برکت سے قبر وآخرت کی تیاری کی فکر دامن گیر ہوگئی، مزید اسلامی بہنوں کے اخلاق بہت پیارے تھے، ان کی محبتوں اور شفقتوں نے مجھے دعوت اسلامی کا گرویدہ بنادیا، شرعی پردے کا ذہن بن گیا اور میں نے مدنی برقع اپنالیا، اسلامی بہنوں کے اجتماعات میں شرکت میرا معمول بن گیا، نیکی کی دعوت عام کرنے کیلئے میں اپنا کردار ادا کرنے لگی، دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں آنے کے 2 ماہ بعد مجھے ذیلی سطح پر نگرانی عطا کر دی گئی، جس کی برکت سے مزید میرے نیکی کی دعوت کے جذبے کو مدینے کے چار چاند لگ گئے، اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادم بیان عالمی مجلس مشاورت کی رُکن ہونے کی حیثیت سے اسلامی بہنوں میں سنّتیں عام کرنے میں اپنی خدمات پیش کررہی ہوں۔

﴿15﴾ ماموں جان کی انفرادی کوشش

ایک اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں آنے سے قبل میں فکرِ آخرت سے عاری تھی، مجھے دعوت اسلامی کا مدنی ماحول اس طرح ملا، میرے ماموں جان کو دعوت اسلامی کا مدنی ماحول میسر تھا جس کی برکت سے ان کے اخلاق اور کردار بہت اچھے تھے۔ وہ ہمیں بھی وقتاً فوقتاً دعوتِ اسلامی کے ماحول کی برکتیں بتاتے اور سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا ذہن دیتے رہتے تھے۔ غالباً ۱۴۱۱ھ مطابق 1991ء میں ککری گراؤنڈ (کھارادر

باب المدینہ کراچی، پاکستان) میں دعوت اسلامی کے تحت سنّتوں بھرا اجتماع ہوا۔ جس میں اسلامی بہنوں کے لیے الگ پردے میں رہ کر بیان سننے کا انتظام کیا گیا تھا۔ **ماموں جان** نے ہم سب گھر والوں کو اجتماع میں شرکت کرنے کی دعوت دی، یوں میں نے بھی سنّتوں بھرے اجتماع میں جانے کی ہامی بھر لی اور مقررہ دن گھر والوں کے ساتھ اجتماع گاہ پہنچ گئی، زندگی میں پہلی بار سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہونے کا موقع ملا، وہاں ایمان افروز مناظر تھے، کثیر تعداد میں اسلامی بہنیں موجود تھیں، مدنی برقعے کی بہاریں تھیں، مجھے اس اجتماع کی بہاریں بہت اچھی لگیں، نیکی کی جانب دل مائل ہوا۔

ہمارے علاقے نیا آباد میں اسلامی بہنوں کا مدنی کام نہ ہونے کے برابر تھا، ماموں جان کی دلی تمنا تھی کہ کسی طرح ہمارے علاقے میں بھی دعوت اسلامی کے تحت اسلامی بہنوں کا سنّتوں بھرے اجتماع کا آغاز ہو جائے، آخر ان کی کُڑھن رنگ لائی، 29 شوال ۱۴۱۲ھ مطابق 2 مئی 1992ء کو ماموں جان کی انفرادی کوشش سے اپنے علاقے میں تنظیمی ترکیب کے مطابق اسلامی بہنوں کا اجتماع شروع کروایا، جس میں مجھے امیر اہلسنت کی مایہ ناز تصنیف ''فیضانِ سنت'' سے درس دینے کی سعادت ملنے لگی۔ رفتہ رفتہ اجتماع کے بارے میں علاقے کی اسلامی بہنوں کو علم ہونے لگا، اسلامی بہنوں کی تعداد بڑھنے لگی۔ بہر حال میں بھی اس اجتماع سے

فیض پانے لگی ۔ کچھ دنوں بعد دعوتِ اسلامی کے تحت کورنگی میں سالانہ سنتوں بھرے اجتماع کا انعقاد ہوا، جس میں مجھے بھی شریک ہونے کا موقع ملا، اس اجتماع میں جب امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا اصلاحِ اعمال پر مشتمل اور دلوں میں خوفِ خدا پیدا کرنے والا بیان شروع ہوا تو میں نے بغور سنا، ایک ولی کامل کی پرتاثیر زبان سے ادا ہونے والے جملے کانوں کے راستے دل میں اتر گئے، اس کے بعد رقت انگیز دعا ہوئی، میں اپنے گناہوں کو یاد کر کے اشکبار ہوگئی، مجھے شدت سے اپنی بدعملی پر افسوس ہونے لگا، بس اس اجتماع میں میرے دل میں گناہوں سے بچنے کا حقیقی جذبہ بیدار ہو گیا اور میں نے اپنے سابقہ تمام گناہوں سے سچے دل سے توبہ کر لی، شرعی پردہ کرتے ہوئے مدنی برقع پہن لیا۔ اپنی قبر و آخرت کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ دیگر اسلامی بہنوں میں فکرِ آخرت اُجاگر کرنے کی مدنی دُھن سر پر سوار ہو گئی، اسلامی بہنوں پر انفرادی کوشش کر کے انہیں سنّتوں بھرے اجتماعات کی دعوت پیش کرنے لگی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر عالمی مجلسِ مشاورت کی خادمہ (ذمہ دار) کی حیثیت سے مدنی کام کرنے میں مصروف ہوں۔

﴿16﴾ خوش بخت گھرانہ

باب المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کا بیان الفاظ کی کمی بیشی کے ساتھ کچھ اس طرح ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک ہونے کا

سبب اس طرح بنا کہ مدینۃُ الاولیاء (ملتان) میں دعوتِ اسلامی کے تین روزہ بین الاقوامی اجتماع کی آمد آمد تھی، ہر طرف نیکی کی دعوت کا دور دورہ تھا، اسلامی بھائی بڑے ہی ذوق وشوق کے ساتھ شہر بہ شہر اور قریہ بہ قریہ اس کی دعوت کی دھومیں مچا رہے تھے اور زور وشور کے ساتھ اس کی تیاریوں میں مشغول تھے۔ وقتِ مقررہ پر میرے بڑے بھائی نے بھی اس اجتماعِ پاک میں شرکت کی اور اس کی برکتیں لوٹنے کی سعادت سے بہرہ ور ہوئے، اجتماع کے بعد جب وہ واپس گھر آ رہے تھے تو راستے میں ان کی گاڑی کا ایکسیڈنٹ ہو گیا، جس کی وجہ سے وہ موقع پر ہی جان جانِ آفریں کے سپرد کر گئے، خوش قسمتی سے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه نے ان کے جنازے میں شرکت کی اور بذاتِ خود ان کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔ کرم بالائے کرم یہ کہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه نے ان کے جنازے کو کندھا بھی دیا، مزید شفقت فرماتے ہوئے تمام گھر والوں کو صبر کی تلقین کی، نماز، روزہ کی پابندی اور دیگر نیک کام کرنے کی ترغیب دلائی اور زیادہ سے زیادہ مرحوم بھائی کے لیے ایصالِ ثواب کرنے کا مدنی ذہن دیا، ابھی کچھ ہی دن گزرے تھے کہ سہروردی کابینات کے اہم ذمہ دار اسلامی نے خواب میں دیکھا کہ میرے مرحوم بھائی ان سے کہہ رہے ہیں: ''میرے چھوٹے بھائی سے کہو کہ فکر نہ کرے

اور نہ روئے (چونکہ میرے چھوٹے بھائی ان کی وفات کے بعد بہت زیادہ روتے تھے)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں قبر کے امتحان میں پاس ہو چکا ہوں'' مزید فرماتے ہیں:

جب میری آنکھ کھلی تو کیا دیکھتا ہوں کہ جو خوشبوئیں غسل کے بعد ان کے چہرے اور داڑھی شریف پر لگائی تھیں پورا کمرہ انہیں خوشبوؤں سے مہک رہا ہے، ہم سب گھر والے یہ سن کر بہت متاثر ہوئے۔ اللّٰہ کے فضل و کرم سے ہم سارے گھر والے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئے، اس سے قبل میں بہت فیشن ایبل تھی اور گناہوں کی تاریک وادیوں میں بھٹک رہی تھی، مگر جوان بھائی کے مرنے کے بعد میری آنکھوں سے غفلت کی بندھی ہوئی پٹی کھل گئی، فکرِ آخرت اور سنّتوں پر عمل پیرا ہونے کا ذہن ملا، نمازوں کی پابندی شروع کر دی، سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت اور دیگر تربیتی حلقوں میں شرکت کو حرزِ جان بنا لیا، دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ مدنی ماحول سے منسلک ہو کر قادری عطاری سلسلے میں بیعت ہو گئی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب نیکی کی دعوت کی دھومیں مچا کر دوسروں کو بھی راہِ سنّت کی طرف بلانے والی بن گئی ہوں۔ تادمِ تحریر عالمی مجلس مشاورت کی رکن ہونے کی حیثیّت سے سنّتیں عام کرنے میں دل وجان سے مصروف ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

آپ بھی مدنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے

یہ حقیقت ہے کہ صحبت اثر رکھتی ہے، انسان اپنے دوست کی عادات واخلاق اور عقائد سے ضرور متاثر ہوتا ہے۔ حدیثِ پاک میں نیک آدمی کی مثال مشک والے کی طرح بیان کی گئی ہے کہ اگر اس سے کچھ نہ بھی ملے تو اس کی ہم نشینی خوشبو میں مہکنے کا سبب بنتی ہے جبکہ بُرا آدمی بھٹی والے کی طرح ہے کہ اگر بھٹی کی سیاہی نہ بھی پہنچے پھر بھی اس کا دھواں تو پہنچتا ہی ہے۔ گناہوں کی آگ میں جلتے، گمراہیت کے بادلوں میں گھرے اس معاشرے میں سنّتوں کی خوشبوئیں پھیلاتا دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول کسی نعمت سے کم نہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی ماحول میں تربیت پاکر سنّتیں اپنانے والا اس طرح زندگی بسر کرنے لگتا ہے کہ نہ صرف ہر آنکھ کا تارا بن جاتا ہے بلکہ اپنے سنتوں بھرے کردار سے کئی لوگوں کی اصلاح کا سبب بھی بن جاتا ہے۔ پھر زندگی کی میعاد پاکر اس شان وشوکت سے دارِ آخرت روانہ ہوتا ہے کہ دیکھنے سننے والے رشک کرنے اور ایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتے ہیں۔ آپ بھی تبلیغ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے۔ دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت، راہِ خدا کے مَدَنی قافلوں میں سفر اور شیخِ طریقت امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مَدَنی انعامات پر عمل کو اپنا معمول بنالیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دونوں جہاں کی سعادتیں نصیب ہوں گی۔

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کر کے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی فیضانِ سنّت یا امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے دیگر کُتُب و رسائل سن یا پڑھ کر، بیان کی کیسٹ سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی اجتماعات میں شرکت یا مَدَنی قافِلوں میں سفر یا دعوتِ اسلامی کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں مَدَنی انقلاب برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر صحت ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت کَلِمَۂ طَیِّبَہ نصیب ہوا یا اچھی حالت میں رُوح قبض ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں خواب میں دیکھا، بِشارت وغیرہ ہوئی یا تعویذاتِ عطاریہ کے ذریعے آفات و بَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر احسان فرمایئے "مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ" عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔"

نام مع ولدیت:______________ عُمر ___ کن سے مرید یا طالب ہیں ______ خط ملنے کا پتا ______________

فون نمبر (مع کوڈ):__________ ای میل ایڈریس______________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام:________ سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:__________ کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:____ موجودہ تنظیمی ذمہ داری______ مُندرجہ بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی بَرَکات و کرامات کے "ایمان افروز واقعات" مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔

مدنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہو کر **اللہ** رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے پیارے حبیبِ لبیب صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُر سکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔ خیر خواہیٔ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے فُیُوض و بَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لیے ان سے بَیعت ہو جائیے۔ اِنْ شَآءَ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی و سرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت و عمر لکھ کر "**مکتب مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)**" کے پتے پر روانہ فرما دیں، تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رضویہ عطّاریہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E-Mail : Attar@dawateislami.net

《۱》 نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ 《۲》 ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں 《۳》 الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

[illegible]

بد اطوار شخص
عالم کیسے بنا؟
(اور دیگر 8 مدنی بہاریں)

سنت کی بہاریں (حصہ اول)
قبر کھل گئی
(تخریج شدہ)
ایمان افروز واقعات

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

اسلامی بہنوں میں مدنی انقلاب (حصّہ 8)

بیٹے کی رہائی

عنقریب پیش کیا جائے گا۔

ISBN 978-969-631-620-6
0125375

MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 1284
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net